بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یومیہ بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۹ ذوالقعدہ ۱۳۸۹ھ - ۲۸ صلح ۱۳۴۹ھش - ۲۸ جنوری ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جبتک کسی کے پاس حقیقی نیکیوں کا ذخیرہ نہیں وہ صحیح معنوں میں مومن نہیں ہے

اِسی لئے خدا تعالیٰ نے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دُعا تعلیم فرمائی ہے

"جب تک کسی کے پاس حقیقی نیکیوں کا ذخیرہ نہیں ہے تب تک وہ مومن نہیں ہے اسی لئے خدا تعالیٰ نے سورہ فاتحہ میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا تعلیم فرمائی ہے کہ انسان چوری زنا وغیرہ جیسے موٹے موٹے بُرے کاموں کو ترک کرنا ہی نیکی نہ جان لے بلکہ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ فرما کر بتلا دیا کہ نیکی اور انعام ایک الگ شئے ہے جب تک اسے حاصل نہ کرے گا تب تک نیک اور صالح نہیں کہلائے گا۔ دیکھو خدا تعالیٰ نے یہ دعا نہیں سکھلائی کہ تُو مجھے فاسقوں اور فاجروں میں داخل نہ کر۔ اور اس پر بس نہیں کیا بلکہ یہ سکھلایا کہ انعام والوں میں داخل کر۔ اس کے آگے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔ ان آیات سے یہ مطلب ہے کہ مومن کے نفس کی تکمیل اس وقت ہوتی ہے جبکہ وہ دو شربت پیتا ہے۔ ایک شربت کا نام تو کافوری ہے کہ جس کے پینے سے اس کا نفس بدیوں سے سرد ہو جاتا ہے جیسے کافور میں ایک خاصہ ہے کہ وہ زہریلی مواد کو جذب کرتا ہے ایسے ہی اس کے اندر جو زہر گناہ اور بدی کی ہوتی ہے وہ اس شربتِ کافوری سے جذب ہو جاتی ہے اور دوسرا شربت زنجبیلی شربت ہے جس سے انسان کو نیکی کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ اِس لئے قرآنِ شریف میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کی دُعا تعلیم فرمائی ہے جس میں دونوں شربت اللہ تعالیٰ سے طلب کئے گئے ہیں۔"

(البدر ۱۰ جنوری ۱۹۰۵ء صـ۳)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے ثم الحمد للہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۷ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ رات سر درد کی وجہ سے ناساز رہی۔ آج صبح طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

محترم چوہدری عبد القدیر صاحب نائب ناظر امور عامہ قادیان خون کے دباؤ میں کمی اور اعصابی ضعف کے عارضہ میں مبتلا ہیں جلسہ سالانہ سے واپسی پر تکلیف بہت بڑھ گئی۔ اب قدرے افاقہ ہے لیکن طبیعت پورے طور پر سنبھلی نہیں احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمارے اس مخلص درویش بھائی کو جلد صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

محمد سلطان اکبر ایم۔ اے
لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

خاص دُعا کی تحریک

کراچی (بذریعہ تار) محترم مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم کراچی کی مرسلہ اطلاع کے مطابق ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ کا آپریشن ۲۶ جنوری بروز دوشنبہ ہونا تھا۔ خیال ہے آپریشن اُس روز ہو گیا ہو گا۔

احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب ثابت ہو نیز مولا کریم ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کی صحت کے متعلق تفصیلی اطلاع

محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۷۰ء بروز اتوار کمبائنڈ ملٹری ہسپتال لاہور کینٹ میں بغرض آپریشن داخل ہوئے اور مورخہ ۲۱ جنوری بروز بدھ آپ کے پتہ کا آپریشن (CHOLELITHIASIS) بوقت صبح ۸ بجے محترم لیفٹیننٹ کرنل محمود الحسن صاحب نے کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ آپریشن نہایت کامیاب رہا۔ پتے کو نکال دیا گیا جو کہ تقریباً ۴۵۰ سے زیادہ پتھریوں سے بھرا ہوا تھا۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ طبیعت بہتر ہے لیکن ابھی کمزوری باقی ہے انشاء اللہ ۳۱ جنوری تک ٹانکے نکال دیئے جائیں گے۔

تمام بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صاحبزادہ صاحب کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(ضیاء الدین حمید حال وارد لاہور)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خرید و فروخت اور اس کے آداب

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُتِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهٖ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَقَالَ لَهٗ مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا۔ قَالَ يَا رَبِّ اٰتَيْتَنِيْ مَالَكَ فَكُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ، وَكَانَ مِنْ خُلُقِيَ الْجَوَازُ فَكُنْتُ اَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوْسِرِ وَاُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَنَا اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِيْ

(مسلم کتاب البیوع باب فضل انظار المعسر ص۲۹ ج۲)

ترجمہ۔ حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ کے پاس ایسا بندہ لایا جائے گا۔ جس کو اللہ تعالےٰ نے مال عطا کیا تھا۔ اللہ تعالےٰ اس سے فرمائے گا کہ تم نے دنیا میں کیا عمل کیا۔ اور لوگ اللہ تعالےٰ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔ اس نے جواب دیا اے میرے رب تو نے مجھے مال دیا۔ میں لوگوں سے خرید و فروخت اور لین دین کرتا درگذر کرتا اور نرم سلوک کرنا میری عادت تھی۔ خوشحال اور صاحب استطاعت سے بھی آسانی اور سہولت کا رویہ اختیار کرتا اور تنگدست کو بھی بسہولت ادا کرنے کی مہلت دیتا۔ اس پر اللہ تعالےٰ فرمائیگا۔ مجھے اس بات کا زیادہ حق پہنچتا ہے۔ کہ درگذر سے کام لوں۔ اور اپنے بندے سے شفقت کا سلوک کروں۔ عقبہ بن عامر اور ابو مسعود انصاریؓ کہتے ہیں کہ ہم نے یہ بات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے خود سنی تھی۔

عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُوْرِكَ لَهُمَا فِيْ بَيْعِهِمَا، وَاِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

(بخاری کتاب البیوع باب اذا لم یوقت الخیار هل یجوز البیع ص۲۸۳ ج۱)

ترجمہ۔ حضرت حکیم بن حزام بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرید و فروخت کرنے والوں کو جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے کہ وہ سودا فسخ کردیں۔ اور اگر خرید و فروخت کرنے والے سچ بولیں اور اس کے عیوب کو بیان کردیں۔ تو اللہ تعالےٰ ان کے اس سودا سلف میں برکت دے گا۔ اور اگر وہ جھوٹ سے کام لے کر کسی عیب کو چھپائیں گے۔ یا ہیرا پھیری سے کام لیں گے۔ تو اللہ اس سے برکت ختم کردے گا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْفَاَ مَا فِيْ اِنَائِهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّلَقِّيْ وَاَنْ يَبْتَاعَ الْمُهَاجِرُ لِلْاَعْرَابِيِّ، وَاَنْ تَشْتَرِطَ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا وَاَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ وَنَهٰى عَنِ النَّجْشِ وَالتَّصْرِيَةِ۔ (بخاری

کتاب البیوع باب لا یبیع علی بیع اخیہ ص۲۸۷ ج۱ - مسلم ص۲۳۰ ج۲)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شہر کا رہنے والا دلال بن کر دیہات سے تجارتی سامان لانے والے کا سودا بیچے۔ اسی طرح آپ نے اس سے بھی منع فرمایا کہ صرف بھاؤ بڑھانے کے لئے بولی دی جائے۔ آپ نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔ اور نہ اپنے بھائی کی منگنی کے پیغام پر پیغام بھجوائے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ اس غرض سے نہ کرے کہ تا وہ اس کی جگہ لے۔ اور اس کا حصہ اپنے برتن میں ڈالے۔ اور ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تجارتی قافلے کو آگے جا ملنے اور سودا کر لینے سے منع فرمایا۔ اسی طرح اس بات سے بھی منع کیا کہ کوئی شہر کا رہنے والا دلال بن کر دیہاتی کا سامان بکوائے۔ آپ نے فرمایا کوئی عورت اس شرط پر شادی نہ کرے کہ اس کا خاوند اپنی پہلی بیوی کو طلاق دے دے۔ اسی طرح کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔ محض بھاؤ بڑھانے کے لئے بولی نہ دے۔ اور زیادہ قیمت وصول کرنے کے لئے دودھ دینے والے جانور کا دودھ اس کے تھنوں میں نہ روک رکھے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَلَقَّوُا السِّلَعَ حَتّٰى يُهْبَطَ بِهَا اِلَى الْاَسْوَاقِ

(بخاری کتاب البیوع باب النهی من تلقی الرکبان ص۲۸۹ ج۱)

ترجمہ۔ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجارتی سامان لانے والے قافلہ کو آگے جا کر نہ ملو۔ یعنی سامان مارکیٹ میں پہنچنے سے پہلے ہی نہ خرید لو۔ بلکہ اس تجارتی سامان کو بازار میں آنے دو۔ تاکہ قیمتوں میں اعتدال رہے۔

ناصرات الاحمدیہ کے امتحان کے متعلق ضروری اعلان

ہر سہ معیار کا نصاب

ناصرات الاحمدیہ کا ہر سہ معیار کا امتحان ۸ فروری ۱۹۷۰ء کی بجائے اب ۱۰ مئی ۱۹۷۰ء کو لیا جائے گا۔ تمام لجنات نوٹ کرلیں۔ اور بچیوں کو تیاری کروائی رہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں امتحان دلوانے کی کوشش کریں۔ ناصرات کے ہر سہ معیار کا نصاب درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

-• معیار سوم (عمر ۸-۹-۱۰ سال)

قرآن مجید ناظرہ۔ نماز۔ ارکان اسلام۔ نمازوں کے اوقات اور تعداد۔ سورۃ اخلاص۔ سورۃ کوثر سورۃ الناس رَبَّنَا اٰتِنَا ..... والی دعا۔ تسبیح (سبحان اللہ وبحمدہ ...) حفظ کرنا نماز جمعہ کے آداب۔ مسجد کے آداب۔ نماز عید کی تکبیروں کی گنتی۔ کلمہ طیبہ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام۔ آپ کے والد کا نام۔ خلفائے راشدین کے نام۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کے نام۔ قادیان کا مقام۔ منارۃ المسیح، دارالمسیح کسے کہتے ہیں نظم م

قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا

-• معیار دوم (عمر ۱۱-۱۲-۱۳ سال)

راہ ایمان کا پہلا حصہ مکمل مختصر تاریخ احمدیت کا پہلا باب (عہد حضرت مسیح موعودؑ)

-• معیار اول (عمر ۱۴-۱۵ سال)

راہ ایمان کا دوسرا حصہ مکمل مختصر تاریخ احمدیت پہلے باب کے آخر تک۔ قرآن کریم کے پہلے پارے کا ترجمہ۔ عام دینی معلومات

علاوہ ازیں تینوں درجوں کو اپنا عہد یاد ہونا چاہیئے۔ معیار اول کے نصاب میں ابتدائی طبی امداد بھی شامل ہے۔ دستکاری اور خانہ داری بھی ناصرات کے نصاب میں شامل ہے۔

جماعتِ احمدیہ کے ۷۸ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز افتتاحی خطاب

نہایت درد و سوز کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۶ فتح ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۶۹ء کو جلسہ سالانہ کا افتتاح فرماتے ہوئے جو خطاب فرمایا تھا اس کا مکمل متن درجِ ذیل کیا جاتا ہے :۔ (یوسف سلیم ایم۔اے)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ میں شامل ہونے والے تمام احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اور پھر تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جب امتِ مسلمہ کو اس طرف پکارا کہ غلبۂ اسلام کے لئے مجھے مبعوث کیا گیا ہے

میری طرف آؤ اور میرے انصار بنو

اور اللہ کی راہ میں، اُسی کی رضا کے حصول کے لئے قربانی دو اور ایثار دکھاؤ تو اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بھی فرمایا :۔

" اور اس قدوس جلیل الذات نے مجھے جوش بخشا ہے تا میں ان کے لئے وہ نور مانگوں جس سے انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور ان کے لئے وہ رُوح القدس طلب کروں جو ربوبیتِ تامہ اور عبودیتِ خالصہ کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اور رُوحِ خبیث سے ان کے لئے نجات چاہوں کہ جو نفسِ امارہ اور شیطان کے تعلقِ شدید سے جنم لیتی ہے "

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے آگے فرمایا :۔

" ان کی زندگی کے لئے موت تک دریغ نہیں کروں گا "

(اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء)

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نائب اور خلیفہ کی حیثیت سے

میرے دل میں بھی یہ جوش پیدا کیا ہے

کہ میں اپنے ربِّ کریم سے آپ دوستوں کے لئے انہی باتوں کو چاہوں اور طلب کروں۔ میری جان آپ پر قربان۔ میں ہمیشہ آپ کے لئے ہر رنگ میں دعائیں کرتا رہتا ہوں۔ آپ جب اِس جلسہ کے لئے سفر شروع کرتے ہیں تو میرے دل میں بڑی فکر پیدا ہوتی ہے۔ سفر کی تکالیف ہیں۔ سفر کے حادثات ہیں۔ سفر کی پریشانیاں ہیں۔ میں ان کو سوچتا ہوں اور اپنے ربِّ کریم کے حضور جُھک کر آپ کے لئے اس کی حفاظت اور امان چاہتا ہوں۔

جب آپ یہاں آجاتے ہیں

مجھے یہ فکر دامنگیر رہتی ہے کہ کہیں ہمارے مخلص رضا کاروں کی کسی غفلت کے نتیجہ میں آپ میں سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ پھر مجھے یہ فکر رہتی ہے کہ خود آپ کے نفوس آپ کی پریشانی کا باعث نہ بنیں۔ جس مقصد کے لئے آپ یہاں آئے ہیں اس کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور متضرعانہ دعاؤں کی توفیق پائیں اور اس جلسہ میں شامل ہو کر خدا اور اس کے رسول کی باتیں سُنیں۔ انہیں سمجھیں اور یہ عہد کریں کہ یہ ارشادات، اللہ کا یہ پیغام ۔ قرآنِ عظیم ۔ ہم پر جو ذمہ داریاں عائد کرتا ہے خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ان ذمہ داریوں کو نباہنے کی توفیق بخشے۔ کہیں یہ مقصد آپ کی نظر سے اوجھل نہ ہو جائے۔ اور میں آپ کے لئے ہر وقت

ہر آن دعا میں لگا رہتا ہوں

کہ اے خدا جہاں تُو نے میرے ان بھائیوں کو اور میری ان بہنوں کو یہ توفیق عطا کی کہ وہ تیری رضا کے حصول کے لئے تیرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سُننے کے لئے تیرے مسیح محمدی علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اِس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آئے ہیں۔ جہاں تُو نے ان کو یہ توفیق بخشی اور تُو نے ان کو سفر کی تکالیف اور حادثات سے بچایا اور محفوظ رکھا۔ جہاں تُو نے اپنے فضل سے مخلص رضا کاروں کو یہ توفیق بخشی کہ وہ انتہائی کوشش اور جدّوجہد سے اپنے آنیوالے بھائیوں کی خدمت کریں اور یہ خیال رکھیں کہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے وہاں تُو میرے ان بھائیوں کو ان کے نفوس کی آفات سے بھی محفوظ رکھ وہ اپنے وقتوں کو ضائع نہ کریں۔ وہ اپنی توجہ کو اپنے مقصود سے ہٹائیں نہ۔ وہ جس غرض کیلئے آئے ہیں اس غرض کو حاصل کرنے کے لئے انتہائی کوشش کریں اور تیرا فضل پائیں

اور ان کی یہ کوشش مقبول ہو اور تیرے فضل سے وہ اپنے مقصود کو حاصل کریں اور دین اور دُنیا کی نعمتوں سے اپنی جھولیوں کو بھر کر اپنے گاؤں اور گھروں کو واپس لوٹیں۔

سارا سال جو دعائیں مَیں آپ دوستوں کے لئے کرتا رہتا ہوں وہ سورہ فاتحہ کی دعائیں ہیں جن کی تفصیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتب میں بیان کی ہے۔

ان دعاؤں کا خلاصہ

اِس وقت مَیں بلند آواز سے پڑھوں گا آپ آمین کہتے رہیں اور اس کے بعد پھر ہاتھ اُٹھا کر دعا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا بھی اور ہمارا بھی حافظ و ناصر ہو۔ اللہ تعالیٰ نے جس غرض کے لئے اسلام کو دُنیا میں قائم کیا ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا ہے اور جس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم روحانی فرزند بنایا ہے وہ مقصد پورا ہو اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی توفیق ملے کہ ہم بھی اس کے لئے کچھ خدمت کرنے کے قابل ہوں اور ہماری وہ حقیر خدمات اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ٹھہریں۔

الحمد للہ۔ الحمد للہ۔ اللہ۔ ہم ان بے حد و حساب نعمتوں پر

تیرا شکر ادا کرتے ہیں

جو تُو نے محض اپنی ربوبیت اور رحمانیت کے جلووں سے ہمیں عطا کیں۔ ہماری دعا، ہماری التجا، ہمارے عمل، ہماری سعی، ہمارے مجاہدات انہیں کہاں پا سکتے تھے۔ لیکن اے ہمارے رب! تُو اپنے عاجز بندوں کی دعائیں بھی تو قبول فرماتا ہے۔ اے ہمارے مالک! تُو عمل اور مجاہدہ پر اپنی رحمتِ بے پایاں سے ثمراتِ حسنہ بھی تو مرتب کرتا ہے۔ دعا اور سعی پیہم کی ہمیں توفیق عطا کر۔ انہیں قبول فرما۔ اور وہ نعماء ہمیں بخش جو دعا اور مجاہدہ پر عطا کی جاتی ہیں۔

ہمیں اپنا حقیقی خادم بنا دے

صدق و سداد دے، حق و صداقت پر ثباتِ قدم عطا کر، خوشحال زندگی ہمارے لئے مقدر کر دے اور فلاح اور کامیابی ہمارے نصیب میں کر دے (آمین)۔

اے ہمارے خدا! ہم بے علم اور کمزور ہیں تیری مدد اور نصرت کے بغیر ہم تیری رضا کی راہوں کو تلاش نہیں کر سکتے۔

اے ہمارے رب! تُو خود مہربانی فرما اور ہمارے صحنِ سینہ اور وسعتِ دل کو اپنی ذاتی محبت سے معمور کر دے تا ایک اصیل اور تیز رَو گھوڑے کی طرح ہم تیری طرف دوڑیں اور تیرے حضور جا حاضر ہوں۔ ماں باپ سے بڑھ کر پیار کرنے والے پیارے ہمیں اُٹھا اور اپنی گود میں ہمیں بٹھا لے۔

کبر و غرور تیرے در کے لعین اور دھتکارے ہوئے اور تذلّل اور انکسار تیرے عرش کی لونڈی ہیں۔ اے خدا! ہمارے دل کی بھی یہی مکین ہوں۔

نیستی

ہمارے وجود کی اصلیّت

اور حقیقت ہے۔ اے خدا! ہمیں اس حقیقت پر ہمیشہ قائم رکھ۔ نہ ہمارا جوان اپنی قوت پر اترائے، نہ ہمارا بوڑھا اپنی لاٹھی پر بھروسہ رکھے۔ نہ ہمارا عاقل اور فہیم اپنے عقل و فہم پر ناز کرے۔ نہ کوئی عالم اور فقیہہ اپنے علم کی صحت اور اپنی دانائی کی عمدگی پر اعتبار کرے اور نہ ہمارا مُلہم اپنے الہام اور کشف یا دعاؤں کے خلوص پر تکیہ کرے کیونکہ تُو اے ہمارے رب! ہمارے محبوب!! جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جن کو چاہے اپنے حضور سے دھتکار دے اور جن کو چاہے اپنے خاص بندوں میں شامل کرے۔

اے ہمارے معبود!

ہم تیرے عاجز اور بے مایہ بندے، عبودیتِ تامہ کے حصول کے لئے سرگرداں عبادت تو تیری ہی کرتے ہیں۔ لیکن پریشان خیالی اور شیطانی وسوسہ اندازی اور خشک افکار اور مہلک اوہام اور تاریک خیالات کے ساتھ ہم سیلاب کے گندے پانی کی مانند ہیں۔ اور گمان اور ظن سے ہم چھٹکارا حاصل نہیں کر سکتے۔

اے رحمت اتم! تُو اپنے بے پایاں فیض سے خود ہمیں اپنا چہرہ دکھا تا حق و یقین ہمیں نصیب ہو۔

اے ارحم الراحمین! ہم تیری ہی نصرت کے طالب ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ ذوق، شوق، حضورِ قلب، بھرپور ایمان کے ملنے کے لئے، تیرے احکام پر لبیک کہنے کی توفیق کے لئے۔ سرور اور نُور کے لئے، معارف کے زیورات اور حقائق و دقائق کے لباس کے ساتھ دل کو آراستہ کرنے کے لئے، تا ہم تیرے فضل تیرے رحم کے ساتھ یقین کے میدانوں میں سبقت لے جانے والے بن جائیں اور اسرار و حقائق کے دریا پر وارد ہو جائیں۔

اے ہمارے رحمٰن!

ہوائے نفس کی موجیں ٹھاٹھیں مارتی رہتی ہیں اور ہمیں غرق کرتی رہتی ہیں۔ نفس کے عوارض ایک چکر میں ہیں اور ہوائے نفس کے قیدی ہلاک ہوتے رہتے ہیں اور کم ہیں جو نفسِ امّارہ کی اس یلغار سے محفوظ رہتے ہوں۔ اے ہمارے رحمان تُو خود ہماری حفاظت کر۔ اے شافی حقیقی! ایک حاذق طبیب کے رُوپ میں ہم پر جلوہ گر ہو۔ ہمیں اپنی طرف کھینچ لے۔ ہمیں اپنے سینہ سے لگا لے تا ہم تیری محبت میں دیوانے مستانے بن جائیں اور سب امراضِ نفس سے شفا پائیں۔ ہمیں سعادت دے اور اس سعادت مندی پر قائم رہنے کی ہمیشہ ہمیں توفیق بخش اور اپنے پاک بندوں میں ہمیں شامل کر لے۔

اے ہمارے ہادی صراطِ مستقیم نعمتِ عظمیٰ ہے۔ ہر نعمت کی جڑ اور ہر عطا کا دروازہ ہے۔

اے ہمارے محبوب! اے ہمارے مقصود!!

سیدھی راہ ہمیں دکھا۔ یہ نہ مٹنے والی روحانی بادشاہت ہمیں عطا کر۔ تیرے تفضلات اور تیری نعماء کا مسلسل ہم پر نزول ہو۔ ان نعمتوں، ان فضلوں کو قبول کرنے کے لئے ہمیں تیار کر اور ان کا ہمیں اہل بنا، تا اندھیری راتوں کے بعد خوشگوار زندگی اور ظلمات اور تاریکیوں کو دُور کر دینے والا نُور ہم پائیں تا اے ہمارے رب! ہلاکت سے قبل ہر قسم کی لغزش اور ضلالت سے ہم نجات حاصل کر لیں۔

اے ہمارے رب! ہمارے مالک!! اپنے ہی فضل سے ہمارے دلوں میں اپنی ذاتی محبت کا شعلہ بھڑکا۔ اپنے نشانوں سے اپنی ہستی پر ہمیں حق الیقین بخش۔

اے ہمارے محبوب! اپنے چہرے سے نقاب اُٹھا اور رُخِ انور کا ہمیں جلوہ دکھا۔

اے مُحسن!

تیرے احسان کی نورانی لہریں

ہمارے فانی وجود میں کروٹ لیں۔ ہمارا ذرا ذرا تجھ پر قربان، تیری سوزشِ محبت ہر وقت ہمارے سینے کو گرمائے رہے۔ تیری عظمت اور تیرے جلال کا جلوہ کچھ اس طرح ہمیں اپنی گرفت میں لے کہ دُنیا اور اس کی ہر شئے تیری ہستی کے آگے مُردہ متصوّر ہو۔ ہر خوف تیری ہی ذات سے وابستہ رہے۔ تیرے درد میں لذّت پائیں اور تیری خلوت میں راحت۔ تیرے بغیر دل کو کسی پہلو کسی کے ساتھ قرار نہ ہو۔

اے ہمارے سچے اور حقیقی مُحسن! ہمیں اپنی محبت کی نعمت سے مالا مال کر۔ اپنی رُوح ہم نے تیرے سپرد کی۔ اپنی ہستی تجھے سونپی۔ ہم تجھ سے ہی اپنی محبت کو خاص کرتے ہیں۔ عاجزانہ اور متضرعانہ ہم تیری طرف آتے ہیں۔ تیری رحمت تیری شفقت کے ہم بھکاری ہیں۔ ہم غافلوں کی غفلت کے پردے پھاڑ کر پرے پھینک دے۔ ہماری چال کو سیدھا کر۔ ہماری رُوح تیری عظمت اور جلال کے خوف سے لرزاں اور ترساں ہے تیری محبت رگِ جان بن جائے۔

محبوب! ہماری مدد کو آ

یقین اور ایمان کو پختہ کر، تا ہم اپنے پورے دل، اپنی ساری خواہشات، اپنی عقل، اپنے اعضاء، اپنی زمین اور کھیتی باڑی۔ اپنی تجارت اور صنعت و حرفت اور اپنے پیشہ۔ سب کے ساتھ کُلّی طور پر تیری طرف ہی مائل ہو جائیں۔ تیرے سوا سب سے مُنہ موڑ لیں۔ ہماری نگاہ میں اے ہمارے محبوب تیرے سوا کچھ بھی باقی نہ رہے۔ ہم صرف تیری ہی اطاعت اور پیروی کرنے والے ہوں۔

اے خالقِ کُل! اے مالکِ کُل!!

مال اور صاحبِ مال پر ہمیں ناز کیوں ہو، اور ہم ان کے دھوکے میں کیوں آئیں ہم تو بس تیری بارگاہِ عزّت میں عاجزوں اور مسکینوں کی طرح حاضر ہوتے ہیں۔ دُنیا کو ہم دھتکارتے اور اس سے الگ ہوتے ہیں اور آخرت سے ہم محبت کرتے اور فقط اُسے ہی چاہتے ہیں۔

اے کامل قدرتوں والے! ہمارا توکّل صرف تیری مُحسن ذات پر ہے۔

اے رحمان! ہمارا ذرا ذرا تجھ پر قربان۔ ہمیں اپنے نُور سے منور کر۔

آمین۔

اب دعا کر لیں اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضلوں سے نوازے۔

آپ کے امام کو آپ کی ضرورت ہے

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقفِ جدید)

تحریک وقفِ جدید کا آغاز فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خدمتِ دین کی تڑپ رکھنے والوں کو اِن الفاظ میں مخاطب فرمایا تھا:۔

"مَیں چاہتا ہوں کہ جن کے دل میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور حضرت شہاب الدین سہروردیؒ کے نقشِ قدم پر چلیں تو جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریکِ جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں وہ اپنی زندگیاں براہِ راست میرے سامنے وقف کریں تاکہ مَیں ان سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ مسلمانوں کو تعلیم دینے کا کام کر سکیں۔ وہ مجھ سے ہدائتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں۔ ہمارا ملک آبادی سے بالکل ویران نہیں لیکن روحانیت سے بہت ویران ہو چکا ہے۔ اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے سہروردیوں کی ضرورت ہے اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے۔ پس مَیں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اِس مقصد کے لئے وقف کریں۔"

(خطبہ عیدالاضحیٰ فرمودہ ۹ جولائی ۱۹۵۷ء)

کیا آپ اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں وقف کے لئے اپنا نام پیش کریں گے!

جملہ درخواستیں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ براہِ راست حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں ارسال کی جائیں۔

(۱) نام مع ولدیت (۳) عمر

(۲) تعلیم دینی و دنیوی (۴) مستقل پتہ

اسلام تمام دنیوی علوم سے خادموں کی طرح خدمت لے سکتا ہے

اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک اچھی اور عمدہ لائبریری کا ہونا لازمی ہے

فضل عمر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مرکزی لائبریری کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقعہ پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ناسازیٔ طبع کے باوجود مورخہ ۱۸ صلح ۱۳۴۹ ہش (۱۸ جنوری ۱۹۷۰ء) کو فضل عمر فاؤنڈیشن کے زیر انتظام تعمیر ہونے والی لائبریری کا سنگ بنیاد نصب فرمانے سے پہلے جو مختصر تقریر فرمائی تھی وہ درج ذیل ہے۔ (یوسف سلیم۔ ایم۔ اے)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

علم و جہالت کی اس دنیا میں

صرف تعصب کی بناء پر ہی اسلام پر اعتراض نہیں کئے جاتے بلکہ رائج الوقت علوم کی بنیاد پر بھی اسلام پر اعتراض کئے جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ

اسلام کو کسی علم سے بھی خوف نہیں

کیونکہ اسلام کو اللہ تعالےٰ نے یہ طاقت دی ہے کہ وہ تمام دنیوی علوم سے خادموں کی طرح خدمت لے۔ اس خدمت کے لئے ان خادموں کو جاننا پہچاننا اور پرکھنا ضروری ہے اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک اچھی اور عمدہ لائبریری کا ہونا لازمی ہے۔

لائبریری صرف عمارت کا نام نہیں

نہ لائبریری کسی ایسی عمارت کا نام ہے جہاں بہت سی کتابیں ذخیرہ کی گئی ہوں۔ لائبریری حقیقتاً اس عمارت کا نام ہے جس میں کتابیں بھی ہوں اور کتابوں سے اسلام کے دفاع اور اسلام کے پھیلاؤ اور وسعتوں کے لئے تحقیق کرنے والے دل اور دماغ بھی ہوں۔ یعنی ایک ایسی جماعت ہو جنہیں یہ دعا سکھائی گئی ہے۔ اور جو یہ دعائیں کرنے والے ہوں کہ

رب ارنی حقائق الاشیاء

اور ایسی دعاؤں کو وہ اپنے رب کے حضور ایسے رنگ میں پیش کرنے والے ہوں۔ کہ وہ اپنے فضل سے ان دعاؤں کو قبول کرے۔ اور وہ اپنے نور سے ان پر حقائق اشیاء کے دروازے کھولے۔ تاکہ وہ علیٰ وجہ البصیرت ساری دنیا میں اسلام کا نام بلند کرنے والے ہوں۔

پس

دوست دعا کریں

کہ اللہ تعالےٰ ہماری اس کوشش کو اس رنگ میں قبول فرمائے۔ ہماری یہ لائبریری مرکز بن جائے۔ ان حقائق اشیاء کے پھیلانے کا جس کے نتیجہ میں اسلام کا ہر حکم عظیم شان کے ساتھ دنیا پر ظاہر ہو۔ اور دنیا کے دل اور دنیا کے دماغ اور دنیا کی روح کو اسلام کے لئے جیتنے والا ہو۔

مجھے چونکہ اس وقت بھی تکلیف کافی ہے۔ میں ان مختصر الفاظ پر ہی کفایت کرتا ہوں۔ اب ہم

لائبریری کی بنیاد

رکھیں گے۔ اور پھر دعا ہوگی۔ دوست ابھی سے دل میں دعائیں کرتے رہیں۔ اور پھر قاعدہ اجتماعی دعا میں بھی شامل ہو جائیں۔

غلبۂ اسلام کے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان پیشگوئی

نظر میں اک نئی دنیا کا عالم لا رہا ہوں میں
مسیحِ پاک کے اک قول کو دہرا رہا ہوں میں

یہ قولِ ضوفشاں آئینہ ہے حق کی بشارت کا
کہ اس سے فیصلہ ہوتا ہے دنیا میں امامت کا

یہ فرمایا حضورِ مہدیٔ موعود دوراں نے
کہ مجھکو یہ خبر دی ہے خدائے حق و انساں نے

کہ بے شک آج دینِ حق پہ یورش ہے بلاؤں کی
اجالوں کی جبینوں پر اندھیروں کے خداؤں کی

کہیں تثلیث کے تیور۔ کہیں الحاد کی گھاتیں
بباطن تیرگی ہے اور بظاہر چاندنی راتیں

بساطِ چشم و دل پر ظلمتوں کا بول بالا ہے
ستم کی بجلیوں نے حسنِ فطرت پھونک ڈالا ہے

مگر وہ قادرِ مطلق جو محور ہے جہانوں کا
جو مالک ہے زمینوں کا۔ جو خالق آسمانوں کا

رہے دنیا کا یہ عالم وہ باور کر نہیں سکتا
درِ باطل پہ وہ حق کو مسخر کر نہیں سکتا

یقیناً تین صدیاں بھی گذر جانے نہ پائیں گی
کہ اس عالم کے دامن پر بہاریں مسکرائیں گی

شجرِ دینِ محمد کا ابھر کر لہلہائے گا
اُفق سے ایک نیا سورج دلوں کو جگمگائے گا

درود و حمد کے نغمے رواں ہونگے زبانوں پر
صدائے لا الٰہ ہوگی زمینوں آسمانوں پر

محمد کے علم کی ہوگی ہر ملت پہ دارائی
"بصد انداز یکتائی بغایت شانِ زیبائی"

خروشِ جذبۂ توحید جب اٹھ کے نکلیگا
دلوں سے اہرمن کا دبدبہ گھبرا کے نکلیگا

رہے گا پھر یہ عالم اس زمیں پر حشر تک جاری
کہ حق کی فوجیں ٹھہریں گی باطل پر سدا بھاری

نہ گھبراؤ کہ وہ دورِ یگانہ آنے والا ہے
خزاں کے بعد پھولوں کا زمانہ آنے والا ہے

عبدالسلام اختر ایم۔ اے

ملائیشیا میں احمدی جماعتوں کی سالانہ کانفرنس

اہم تقاریر۔ نماز تہجد اور درس القرآن کا التزام مجلس شوریٰ

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہی مبلغ ملائیشیا

الحمد للہ امسال بھی ہماری مرکزی سالانہ کانفرنس اور شوریٰ کا اجتماع لوکل مشن کے مرکزی مقام کوتا کینابالو (جیسلٹن) میں مشن کی عمارت میں مورخہ ۱۲-۱۳-۱۴ فتح ۱۳۴۸ ہش منعقد ہوا۔ احباب ملک کے مختلف گوشوں سے تشریف لائے۔ مورخہ ۱۱ ماہ فتح کو عید الفطر کے باعث اگرچہ دور دور کے اصحاب وقت پر نہ آسکے۔ لیکن نماز عید کے بعد اور بعض دوسرے روز ہوائی سفر اور ریل گاڑی سفر کر کے پہنچ گئے۔

جماعت احمدیہ تیلبوک۔ کاہاپو۔ اناتم اور کوتا کینابالو کی احمدی خواتین نے نہایت ہمت اور خلوص سے مہمانوں کے طعام و ناشتہ کا عمدہ انتظام رکھا۔ ان جماعتوں کے مردوں نے بھی مہمان نوازی کے فرائض ادا کرنے میں اچھا نمونہ قائم کیا۔ یہ سب اصحاب مورخہ ۱۰ ماہ (دسمبر) فتح ۱۳۴۸ ہش کو ہی ایک سپیشل جیپ کے ذریعہ مشن ہاؤس پہنچ گئے تھے۔ یہ زمیندار اور غریب لیکن حد درجہ مخلص نیک اور دینی جذبہ رکھنے والے لوگ ہیں۔ مولیٰ کریم ان کے اس اخلاص کو قبول فرمائے اور بہتر اجر سے نوازے۔

پروگرام میں دو یوم جلسہ سالانہ کے لئے اور ایک شوریٰ کے لئے مخصوص کر دیا گیا تھا سالانہ کانفرنس کے چار اجلاس اور شوریٰ کے دو اجلاس منعقد ہوئے۔ نماز تہجد اور درس قرآن کریم۔ احادیث اور کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جو احباب جماعت کے لئے ہر طرح مفید ثابت ہوا

مورخہ ۱۰ ماہ فتح کو عید الفطر کی نماز اور خطبہ سے فراغت کے بعد دعوت طعام کا انتظام تھا۔ اسی شام کو دس بجے شب بخیر اور ۴ بجے صبح نماز تہجد کے لئے بیداری کے پروگرام پر عمل شروع ہوا۔ نماز فجر کے بعد خاکسار نے قرآن کریم کا درس دیا۔ ناشتہ کے بعد ۸½ بجے مورخہ ۱۲ ماہ فتح ۱۳۴۸ ہش کو جلسہ کے پروگرام کو شروع کیا گیا۔ جلسہ کا افتتاح خاکسار نے اجتماعی دعا کے ساتھ کیا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم محمد شریف صاحب تیسو چیانگ نے انگریزی میں صلح حدیبیہ کے واقعہ پر مشتمل سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کریمانہ پر روشنی ڈالی جس کا مقامی زبان میں ترجمہ مکرم ڈینیل مورا یوسف صاحب نے بیان کیا۔ بعدہٗ خاکسار نے بھی اختصاراً مقامی زبان میں اس کے بعض پہلو بیان کئے دوسری تقریر مکرم ولی راٹ مارا پاس صاحب نے ہماری روزمرہ کی زندگی ایک احمدی کی حیثیت سے کیا ہونا چاہیئے پر مشتمل مضمون کو مقامی زبان میں بیان کیا اور ایک صالح مسلمان کے کردار پر روشنی ڈالی۔ احباب کو توجہ دلائی کہ احمدیت کو قبول کرنے کے بعد ایک احمدی کی زندگی کا نمونہ ایسا ہونا چاہیئے کہ ایک طرف زندگی کا مقصد پورا ہو اور خدا کی خوشنودی کے حصول کی امید ہو جائے اور دوسری طرف اپنے اور غیروں کے لئے نہ صرف نمونہ بہتر قائم ہو جائے بلکہ غیر مسلموں کے لئے تبلیغی ذریعہ بن جائے۔ جماعت احمدیہ تیلبوک کے ایک نوجوان عبد الہادی نے احمدی نوجوانوں سے خطاب کیا اور انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ کے بعد مکرم ڈینیل مورا یوسف صاحب نے احمدی اور غیر احمدی کے درمیان فرق پر روشنی ڈالی اور مختلف مفید مسائل پر قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں تبصرہ کیا۔

اس کے بعد پہلا اجلاس طعام اور نماز کے لئے برخاست کیا گیا۔

۲ بجے بعد دوپہر دوسرے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ مکرم ولی راٹ صاحب مارا پاس نے غیر مسلم اصحاب کے اعتراضات کے جواب دئے۔ آپ کے بعد عباس صدیق عبد الہادی نے جماعت کی اہمیت پر مقامی زبان میں روشنی ڈالی۔ احباب جماعت کو نظام سلسلہ اور جماعت کیساتھ وابستہ رہنے اور اتحاد و اتفاق سے رہنے کی تلقین کی۔ عقائد پر پختگی اور ثابت قدمی کی طرف توجہ دلائی اور مثبت اور منفی نتائج پر عمدہ پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ اس کے بعد ایک نوجوان سینگ صاحب نے اپنی قبول احمدیت پر روشنی ڈالی اور بتلایا کہ اس نے اس جماعت میں شمولیت کو کیوں اختیار کیا مقامی زبان میں احمدی اور غیر احمدی جماعت مسلمانوں کے عقائد اور عمل کا موازنہ کیا۔

نماز مغرب کے بعد حدیث بخاری شریف کا درس دیا گیا۔ دس بجے شب بخیر کا اعلان ہوا۔ صبح ۴ بجے نماز تہجد کے لئے بیداری ہوئی۔ نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا درس دیا گیا۔ ناشتہ سے فراغت کے بعد ۸½ بجے جلسہ سالانہ کی دوسرے روز کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر مکرم دلفرائٹ پاس صاحب نے تقریر فرمائی اور بعدہٗ خاکسار نے بھی اس موضوع پر روشنی ڈالی۔

بعد ازاں مکرم وارث سلیلہ صاحب نے ایک مسلمان کا کردار پر ایک مضمون مقامی زبان میں پڑھ کر سنایا۔ آپ کے بعد مکرم ڈینیل مورا یوسف صاحب نے احمدیت پر اعتراضات اور ان کے جوابات پر مشتمل تقریر کی اور اس موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی آپ کے بعد جعفر بن عبد الہادی نے احباب جماعت کو جماعت اور مشن کی زندگی کے لئے قربانیوں کی طرف توجہ دلائی اور قبول احمدیت کے بعد جرأت مندانہ اقدام اور نماز کا دھالات کا صبر سے مقابلہ کرنے کی تلقین کی۔ آپ کے بعد آپ کے بڑے بھائی عباس بن عبد الہادی نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے

معجزات پر

تقریر کی اور آپ کے زمانہ کو پا کر اور جماعت میں شامل ہونے کی توفیق حاصل کر کے ایسی زندگی گذارنے کی تلقین کی جو دوسروں کے لئے نمونہ ہو

دوسرے روز کے پہلے اجلاس کا اعلان کیا گیا۔ طعام اور نماز ظہر و عصر کے بعد پروگرام میں قدرے تبدیلی کے ساتھ ۴½ بجے بعد دوپہر شوریٰ کے پہلے اجلاس کی تلاوت قرآن مجید سے افتتاح کیا گیا

مکرم ڈینیل مورا یوسف صاحب دائس پریذیڈنٹ اور مسلم ایسوسی ایشن تھانے۔ گذشتہ سال کی شوریٰ کی کارروائی پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد عہدیداران کی طرف سے دوران سال کے کام کی مختصر سی رپورٹ جماعت کے نمائندگان کے سامنے رکھی گئی۔

اس کے بعد آئندہ سال کے لئے لوکل مرکزی عہدیداران لوکل مرکزی عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔ خیر آڈیٹر بورڈ آف ٹرسٹیز۔ زکوٰۃ کمیٹی اور تعارف مشن۔ قرآن کمیٹی

وقف جدید کے وعدہ جات کے ساتھ وصولی کی کوشش ابھی سے ضروری ہے

احباب جانتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا ہے اس سلسلہ میں جہاں بہت سی جماعتیں اور افراد اپنے امام کے حضور لبیک کہہ رہے ہیں۔ اور اپنے وعدہ جات بھجوا رہے ہیں وہاں عہدہ داران صاحبان کی طرف سے یہ صراحت نہیں ہوتی کہ وعدہ جات کی ادائیگی کس صورت میں ہوگی۔ آیا قسط وار ہوگی یا یکمشت طور پر۔

پس سیکرٹریان مال ازراہ کرم فوری توجہ فرما دیں۔ اور وعدہ جات کے ساتھ ادائیگی کی صورت بھی متعین فرما دیں۔ (ناظم مال وقف جدید صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

محترم امراء اضلاع اور صدر صاحبان سے ضروری درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک برائے حفظ سورۃ ابتدائی آیات از سورہ بقرہ کے بارے میں ہر جماعت کے صدر اور امیر کی طرف سے جلد رپورٹ آنی چاہیئے کہ ان کی جماعت کے کتنے افراد مردوں اور لڑکوں اور مستورات نے یہ آیات حفظ کر لی ہیں۔ سب کا علیحدہ علیحدہ ذکر ہونا چاہیئے۔

اسی بارے میں پوری رپورٹ مورخہ ۱۰ فروری کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش ہوگی۔ جن جماعتوں کی طرف سے رپورٹ نہ آئے گی۔ ان کا نام بھی افسوس سے ذکر کرنا پڑے گا۔

درخواست ہے کہ جملہ امراء اضلاع اس بارے میں خاص کوشش فرمائیں

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی بابرکت تحریک کے زیرِ اہتمام

حضرت فضلِ عمرؓ کے محبوب دینی مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کا عظیم منصوبہ

مورخہ ۱۸ جنوری کو فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک دیرینہ خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مرکزِ سلسلہ ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک سے ایک جامع مرکزی لائبریری کی عظیم الشان عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا گیا تھا۔ اس موقع پر محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے حضور اقدس کی خدمت میں جو سپاسنامہ پیش کیا تھا وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے :-

---

سیدنا ایدکم اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ادارۂ فضلِ عمر فاؤنڈیشن حضور کا شکرگزار ہے کہ حضور ادارہ کی درخواست کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام تعمیر کی جانے والی لائبریری کی عمارت کا سنگِ بنیاد نصب کرنے کے لئے باوجود ناسازیٔ طبع کے تشریف لائے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے ہم سب خدام کی دعا ہے کہ حضور کو اعلیٰ صحت عطا فرمائے۔ اور خدمتِ اسلام کی خاص توفیق بخشے۔ آمین۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کا آغاز جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کے مبارک ایام میں ہوا۔ ۱۹۶۶ء کے وسط میں عملی طور پر وعدوں کے حصول کی مہم شروع ہوئی اور جون ۱۹۶۹ء تک پاکستان میں اور اکتوبر تک بیرونِ پاکستان میں وصولی کی مہم جاری رہی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ یہ عظیم تحریک جو خلافتِ ثالثہ کے بابرکت دور کے شروع میں ہی کی گئی۔ بفضلِ خدا بہت کامیاب رہی اور قبولیت سے اللہ تعالےٰ نے اسے نوازا۔ مخلصینِ جماعت نے حضرت فضلِ عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مرغوب و محبوب مقاصد جو اسلام کے استحکام احمدیت کی ترقی اور اشاعتِ دینِ متین سے تعلق رکھتے ہیں کی تکمیل و توسیع کے لئے بڑھ چڑھ کر بشاشتِ قلبی کے ساتھ حضور کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے گرانقدر حصہ لیا۔ اگرچہ ابتدائی تحریک ۲۵ لاکھ روپیہ کی تھی لیکن خدا تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق سے احبابِ جماعت نے اس وقت تک نقد اور جائداد کی صورت میں ۳۲,۴۵,۷۸۹ روپے پاکستان اور بیرونِ پاکستان میں پیش کر دیئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ فیصلہ کے مطابق اِس رقم کا بیشتر حصہ نفع مند کاموں میں لگا دیا گیا ہے اس وقت تک کُل نفع ۲,۵۳,۱۲۹ روپے وصول ہو چکا ہے اور بفضلِ خدا امید ہے کہ یہ سلسلہ نفع کا جاری رہے گا۔ حصص کی قیمت میں اضافہ ۳,۴۷,۸۴۰ روپے ہو چکا ہے۔ سرمایہ۔ نفع اور حصص میں اضافہ یہ تینوں شامل کر کے مجموعی میزان ۳۸,۴۶,۷۵۶ روپے ہو جاتی ہے۔ والحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

فاؤنڈیشن کے قیام کی اصل غرض حضرت فضلِ عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مرغوب و محبوب مقاصد کی تکمیل و توسیع کے لئے کوشش کرنا ہے۔ اور چونکہ فاؤنڈیشن کے اصل سرمایہ کو خرچ نہیں کرنا۔ بلکہ اس کی آمد کو مقاصد پر خرچ کرنا ہے۔ اِس لئے ادارہ نے باوجود اس کے کہ انوسٹمنٹ پر کوئی بڑا عرصہ نہیں گزرا۔ پھر بھی یہ ضروری سمجھا کہ مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کا کام بھی شروع کیا جائے۔ اس غرض کے لئے منافع کی موجودہ آمد اور آئندہ دو تین سال کے منافع کی آمد کو مدنظر رکھتے ہوئے جو پروگرام حضور سے استصواب کے بعد تجویز کیا گیا ہے وہ دو حصوں میں منقسم ہے۔

ایک حصہ قلیل المیعاد منصوبہ سے تعلق رکھتا ہے جس میں علمی اور تحقیقاتی مضامین اور مقالوں پر پانچ ہزار روپے کے سالانہ انعامات۔ حضرت فضلِ عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے خطبات و ملفوظات کی اشاعت اور حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے سوانح حیات کی تالیف ہے۔ یہ تینوں کام بفضلِ خدا گزشتہ ڈیڑھ سال سے جاری ہیں۔

دوسرا حصہ طویل المیعاد منصوبہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس منصوبہ میں اولیت لائبریری کی عمارت کو دی گئی ہے۔ حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی یہ بڑی خواہش تھی کہ مرکز میں ایک مکمل اور جامع لائبریری ہو اور اس کے لئے آپ نے اپنی زندگی میں کئی مرتبہ توجہ دلائی تھی۔ بالخصوص ۱۹۵۲ء کی شوریٰ میں بڑے زور اور وضاحت سے لائبریری کی ضرورت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا :-

"یہ اتنی اہم چیز ہے کہ ہمارے سارے کام اس سے وابستہ ہیں تبلیغِ اسلام۔ مخالفوں کے اعتراضات کے جوابات۔ تربیت۔ یہ سب کام لائبریری سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔"

اور پھر فرمایا :-

"لائبریری کے متعلق میرے نزدیک سلسلہ نے بہت بڑی غفلت برتی ہے۔ لائبریری ایک ایسی چیز ہے کہ کوئی تبلیغی جماعت اسکے بغیر کام نہیں کر سکتی۔"

ظاہر ہے کہ جامع لائبریری کا قیام جیسا کہ حضرت فضلِ عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی منشاءِ مبارک تھی محض ایک عمدہ اور وسیع اور حتی الوسع تمام ضروریات کو پورا کرنے والی خالی عمارت سے پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔ اس کے لئے کم از کم پچاس ہزار کتب کا مہیا کرنا ضروری ہے۔ عمدہ انتظام اور بہترین کارکنوں کی ضرورت ہے۔ اور ریسرچ کا کام کرنے والوں کے لئے دیگر ضروریات کا پورا کرنا لازمی ہے۔ یہ سارا منصوبہ کافی خرچ کو چاہتا ہے اور اس کے لئے کافی غور و فکر کی ضرورت ہے۔ ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن کو اس بات کا بخوبی احساس ہے کہ حضور کے ذہن میں یہ سب باتیں موجود ہیں اور حضور اس بارہ میں بھی فکرمند ہیں۔ امید ہے کہ عمارت تیار ہونے تک صدر انجمن احمدیہ اس بارہ میں مکمل سکیم عمل درآمد کے لئے تیار کر لے گی۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے اس منصوبہ میں سے ایک اہم حصہ یعنی عمارت کا اپنے ذمہ لیا ہے اور اس کے لئے ساڑھے تین لاکھ روپیہ کا بجٹ منظور کیا ہے۔ صدر انجمن احمدیہ نے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکزی ادارہ ہے فضل عمر فاؤنڈیشن کی اس پیشکش کو شکریہ کے ساتھ قبول فرماتے ہوئے زمین کا قطعہ حضور پُرنور کی منظوری سے مرحمت فرمایا ہے۔

گزشتہ ڈیڑھ سال سے لائبریری کی عمارت کے سلسلہ میں مختلف زاویوں سے غور ہوتا رہا ہے۔ لائبریری کے فن کے ماہرین سے بھی اور انجنیئروں اور آرکیٹیکٹوں سے بھی۔ مرکزی خلافت لائبریری کے لائبریرین سے بھی اور ملک کی بعض دیگر لائبریریوں کے لائبریرینوں سے بھی ضروری امور کے متعلق مشورہ کیا جاتا رہا۔ ان مشوروں کے بعد لائبریری کی ضروریات کی تعیین کی گئی۔ ہر ضرورت کے لئے رقبہ تجویز کیا گیا۔ ایک ابتدائی نقشہ تیار کروایا گیا اور اس پر مزید غور و مشورہ کے بعد آرکیٹیکٹوں اور انجنیئروں کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ مطلوبہ ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نقشہ تیار کریں۔ چنانچہ

۱۔ چوہدری عبدالرشید صاحب لندن
۲۔ عبدالحمید اختر صاحب اسلام آباد
۳۔ خالد ورک صاحب اسلام آباد
۴۔ میاں عبدالغنی صاحب رشدی راولپنڈی
۵۔ شیخ مامون احمد صاحب کراچی اور
۶۔ محمود حسین صاحب لاہور نے

ضروری نقشے تیار کئے۔ فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے انتظامیہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ وہ ان سب نقشوں پر غور کرے۔ کمیٹی نے لاہور اور ربوہ میں کئی ایک اجلاس کئے۔ ان نقشوں میں سے دو نقشے پسند کئے گئے۔ بورڈ نے انتظامیہ کمیٹی کی رپورٹ پر ان دو نقشوں میں سے ایک نقشہ کو پسند کیا۔

چنانچہ محمود حسین صاحب لاہور جن کا نقشہ بالآخر پسند کیا گیا۔ انہیں آخری ہدایات اور لائبریری کی جملہ ضروریات سے آگاہ کرتے ہوئے نیا نقشہ تیار کرنے کے لئے کہا گیا حضور نے جن جن امور کے متعلق ارشادات فرمائے تھے اُن سے بھی آرکیٹیکٹ کو اطلاع دی گئی۔ چنانچہ منظور شدہ نقشہ میں سب ضروری باتوں کو مدنظر رکھا لیا گیا ہے۔

اس وقت لائبریری کی عمارت میں پچاس ہزار کتب کے لئے جگہ مہیا کی گئی ہے اور آئندہ مزید کتب کے لئے بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ لائبریری کی بنیادیں اتنی گہری اور مضبوط ہوں گی۔ کہ اوپر مزید عمارت تعمیر ہو سکے گی۔ ریڈنگ روم تجویز کئے گئے ہیں۔ ایک اخبارات و رسائل کے مطالعہ کے واسطے اور ایک کتب کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے۔ چھ کمرے جن میں ایک ایک ریسرچ سکالر بیٹھ کر ریسرچ کا کام کر سکے تجویز کئے گئے ہیں۔ دو کمرے ایسے تجویز کئے گئے ہیں کہ جن میں بیک وقت چار ریسرچ سکالر کام کر سکیں۔ مائیکروفلم اور منتظمین لائبریری کے لئے بھی الگ الگ کمرے انتظامیہ بلاک میں تجویز کئے گئے ہیں۔ ایک انٹرنس ہال ہوگا جو ایگزیبیشن کے کام بھی آ سکے گا۔

منظور شدہ نقشہ میسرز پرویز اینڈ محمود ایسوسی ایشن کے محمود حسین صاحب اور پرویز نعیم صاحب جو بیچلرز آرکیٹیکٹ اور انسٹی ٹیوٹ آف آرکی ٹیکٹس پاکستان کے ممبر ہیں اور عبدالحمید صاحب بی۔ایس۔سی سول انجینئر ممبر انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز کی باہمی جدوجہد اور تعاون کا نتیجہ ہے میسرز پرویز اینڈ محمود ایسوسی ایشن نے پاکستان کے مختلف شہروں میں بعض اہم تعمیرات اور پارکس کے ڈیزائن تیار کئے ہیں اور کئی ایک پراجیکٹ مکمل کئے ہیں۔ بعض ڈیزائنوں پر انعام بھی حاصل کیا ہے۔

محمود حسین صاحب کی خواہش ہے کہ اس موقع پر حضور کی خدمت میں لائبریری کی عمارت کے لئے تمام ڈرائنگ کا ایک سیٹ پیش کریں۔ اور اس کے لئے اجازت چاہتے ہیں۔

یکم جنوری ۱۹۷۰ء سے نقشہ کے مطابق عمارت بنوانے اور نگرانی کے کام کے لئے مشتاق احمد خان صاحب انجینئر کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ خان صاحب ریٹائرڈ ایگزیکٹو انجینئر ہیں۔ انہوں نے عرصۂ ملازمت میں قبل تقسیم اور بعد تقسیم ملک کے مختلف حصوں میں سرکاری بنگلے دفاتر اور دیگر متعدد رہائشی اور صنعتی عمارات اپنی نگرانی میں بنوائی ہیں۔ امید ہے کہ وہ محنت اور توجہ سے سلسلہ کی اس اہم عمارت کی جلد سے جلد تکمیل کروائیں گے۔ اس مختصر عرضداشت کے بعد حضور کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اپنی ہدایات اور دعاؤں سے نوازتے ہوئے مرکزی لائبریری کی اس عمارت کی بنیاد اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھیں۔ اور دعا فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس مبارک منشاء کو جو لائبریری کے منصوبہ کے سلسلہ میں تھی۔ احسن رنگ میں پورا فرمائے اور اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے سلسلہ کے جملہ کارکنوں کو بہتر جدوجہد کی توفیق عطا فرما دے اور یہ جدوجہد حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درجات کی بلندی اور ہم سب کے لئے ثواب کا موجب ہو۔ آمین

ضرورت طبیب

کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ میں ایک مستند طبیب استاد کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی طبیہ کالج کا مستند ہو کسی طبیہ کالج میں پڑھانے کا تجربہ رکھنے والے امیدوار کو ترجیح دی جائیگی۔

تمام درخواستیں پرنسپل صاحب کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ کے نام مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش اور دیگر اسناد کے ساتھ ۲۰ تک پہنچ جانی چاہئیں

(پرنسپل کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

ضرورت مددگار کارکن: جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں ایک مددگار کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ کم از کم مڈل پاس ہو عمر ۳۵-۴۰ سال کے درمیان ہو درخواستیں معہ تصدیق پریذیڈنٹ مندرجہ ذیل پتہ پر ۳۰ جنوری تک پہنچ جانی چاہئیں۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ کے مطابق ۷۵ روپے ماہوار دی جائے گی

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

فہرست واقفات عارضی

۲۳۳ - محترمہ حاکم بی بی صاحبہ زوجہ مکرم مرزا حسن محمد صاحب کروندی ضلع خیرپور
۲۳۴ - ہاجرہ بیگم صاحبہ " مکرم محمد صدیق صاحب ڈیرہ غازیخان
۲۳۵ - " حیات بی بی صاحبہ " مکرم احمد یار صاحب مرحوم " "
۲۳۶ - " اللہ رکھی صاحبہ چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور
۲۳۷ - محترمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ سیدوالہ ضلع شیخوپورہ
۲۳۸ - " زاہدہ بیگم صاحبہ " " "
۲۳۹ - " فاطمہ بی بی صاحبہ چک ۱۹۴ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور
۲۴۰ - " مقصودہ بیگم صاحبہ چک ۲۴۶ گ ب " "
۲۴۱ - " بشریٰ بیگم صاحبہ " " " "
۲۴۲ - " مبارکہ بیگم صاحبہ چک ۵۶۵ " " "
۲۴۳ - " امۃ السلام صاحبہ " " " "
۲۴۴ - " امۃ السلام صاحبہ اسلام آباد راولپنڈی
۲۴۵ - " بیگم جان صاحبہ واربی چکار ضلع مظفر آباد آزاد کشمیر
۲۴۶ - " محمودہ بیگم صاحبہ علی پور ضلع مظفر گڑھ
۲۴۷ - " سکینہ بی بی صاحبہ " " "
۲۴۸ - " مبارکہ بیگم صاحبہ چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائلپور
۲۴۹ - " زینب بی بی صاحبہ بستی جھول ضلع رحیم یار خاں
۲۵۰ - " رفیعہ مبارکہ صاحبہ " " "
۲۵۱ - " حلیمہ بیگم صاحبہ " " "
۲۵۲ - " شمیم اختر صاحبہ " " "
۲۵۳ - " رضیہ بیگم صاحبہ " " "
۲۵۴ - " شمسہ قمر صاحبہ " " "
۲۵۵ - " بھاگ بھری صاحبہ کھاریاں ضلع گجرات
۲۵۶ - " خالدہ نزہت صاحبہ بنت بھاگ بھری کھاریاں ضلع گجرات
۲۵۷ - " حفیظ بیگم صاحبہ دھڑمھوی ضلع خیرپور
۲۵۸ - " امۃ اللہ بیگم صاحبہ " " "
۲۵۹ - " نگینہ بیگم صاحبہ " " "
۲۶۰ - " ناصرہ بیگم صاحبہ " " "
۲۶۱ - " چراغ بی بی صاحبہ " " "
۲۶۲ - " فضیلت بی بی صاحبہ چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائلپور
۲۶۳ - " محمودہ ناصرہ بیگم صاحبہ چک ۶۹ گھسیٹ پور
۲۶۴ - " بشریٰ بنت غلام رسول صاحب رسول نگر گلی نارنگ ضلع گوجرانوالہ
۲۶۵ - " حاکم بی بی زوجہ غلام رسول صاحب " " "
۲۶۶ - " عائشہ بیگم اہلیہ مولوی اسمٰعیل احمد صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودھا
۲۶۷ - " سردار بیگم صاحبہ معرفت چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵ " "
۲۶۸ - " بشریٰ بیگم بنت چوہدری احمد دین صاحب " " "
۲۶۹ - " سکینہ بیگم صاحبہ معرفت چوہدری عطاء اللہ خان صاحب " "
۲۷۰ - " ممتاز اختر بنت عطاء اللہ صاحب چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا
۲۷۱ - " امۃ اللہ بیگم زوجہ ملک محمد یوسف صاحب چک ۱۴۱ " "
۲۷۲ - " عنایت بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب چک ۲۹ ج ب ضلع لائلپور
۲۷۳ - " غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری نور حسین صاحب صدر چک ۳۹ ج ب ضلع لائلپور
۲۷۴ - " سردار بی بی صاحبہ " محمد شفیع صاحب چک ۳۱۸ ضلع مظفر گڑھ
۲۷۵ - " عصمت بی بی صاحبہ " عنایت اللہ صاحب بیدادپور ضلع شیخوپورہ
۲۷۶ - " آمنہ بی بی صاحبہ چک ۳۳ جنوبی سرگودھا
۲۷۷ - " رفیعہ صاحبہ والدہ مکرم محمد شفیع صاحب چک ۳۸ سرگودھا
۲۷۸ - " رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حشمت اللہ صاحب " (باقی)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

وعدہ جات چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

(قسط ۳۲)

گذشتہ سال جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنی بہنوں کے سامنے یہ تحریک پیش کی تھی کہ چار سال کے عرصہ میں یعنی ۱۹۷۳ء تک لجنہ اماء اللہ پانچ لاکھ روپے کا ایک فنڈ جمع کرے جس کے مقاصد مندرجہ ذیل ہوں گے۔

۱ - ایک لاکھ روپے برائے ترجمہ قرآن مجید کسی غیر ملکی زبان میں
۲ - دفتر لجنہ اماء اللہ کی توسیع و تعمیر
۳ - فضل عمر جونیئر سکول کی تعمیر
۴ - نصرت انڈسٹریل سکول کی تعمیر
۵ - لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تاریخ کی تدوین و اشاعت

اس وقت تک کل وعدہ جات ۳،۶۸،۶۷۳ کے ہوئے ہیں اور پہلے سال میں کل وصولی ۱۳-۳۴۵،۸۸ ہوئی ہے خیال تھا کہ پہلے سال ہی کم از کم ایک لاکھ روپے وصولی ہو جائیگی لیکن لجنات نے معلوم ہوتا ہے پورے طور پر اس کی طرف توجہ نہیں دی اب اس تحریک کا دوسرا سال شروع ہو چکا ہے کوشش کریں کہ اس سال کے ختم ہونے تک کم از کم ڈیڑھ لاکھ روپے جمع کر لیں تاکہ تعمیر کا کام شروع کیا جا سکے گذشتہ فہرست کے بعد مندرجہ ذیل وعدے ملے ہیں۔ وعدہ جات لینے کی طرف بھی توجہ دیں کیونکہ ابھی تو وعدہ جات میں بھی کمی ہے۔

۱ -	بیگم عبدالسلام صاحبہ ایبٹ آباد ہزارہ	۵۰۰--
۲ -	بیگم عمر فاروق " "	۲۰۰--
۳ -	حبیبہ صاحبہ " "	۱۰۰--
۴ -	بیگم ڈاکٹر شکور " "	۲۰۰--
۵ -	لجنہ ایبٹ آباد (سو سے کم کے وعدوں کا میزان)	۳۱۵--
۶ -	حامدہ عصمت ضیاء صاحب کراچی	۳۵۰-- بعد اضافہ
۷ -	محترمہ بی بی اہلیہ چوہدری دین محمد صاحب کوٹ اہتاب	۳۰۰--
۸ -	امۃ الوہاب بیگم شیخ محمد خان خورشید صاحب لاہور ملتان	۱۰۰-- بعد اضافہ
۹ -	جاوید بٹ صاحبہ بنت غلام محمد صاحب شہید سیالکوٹ	۵۰۰-- " "

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ)

حفظ سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات اور لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

اس سے قبل ۳۱۳۶ ممبرات کی تعداد الفضل اخبار میں شائع ہو چکی ہے اب مزید تعداد پہنچی ہے وہ درج ذیل ہے۔

۱ -	گولیکی	۳	لطیف نگر فارم	۳
۲ -	دسوعہ ضلع لائلپور	۱	لاہور	۱
۳ -	لالہ موسے	۳	سابقہ میزان	۳۱۳۶
۴ -	چک ۱۸۴/۷-JB	۲		
	ربوہ	۱	موجودہ میزان	۳۱۵۰

گویا اس وقت تک ۳۱۵۰ ناموں کی اطلاع آ چکی ہے۔ اس کے علاوہ پانچ ربوہ کی ناصرات کے نام بھی موصول ہوئے ہیں گویا ناصرات کی کل تعداد = ۱۷۷۶ ہو گئی اور خواتین اور ناصرات کی مجموعی تعداد ۴۹۲۶ ہے۔

بہت سی بہنوں اور بچیوں کی طرف سے ابھی تک اطلاع نہیں ملی۔ لجنات کا کام ہے کہ وہ ناصرات کی تعداد کو سو فیصدی تک پہنچائے۔ ہر لجنہ ناصرات کی رپورٹ بھجواتے وقت یہ لکھیں کہ ان کی کتنی بچیاں ہیں اور ان میں سے کتنی یاد کر چکی ہیں اور جن لجنات کی سو فیصدی کر چکی ہیں وہ بھی اطلاع دیں۔ (خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مرغی خانہ

کھولنے کیلئے

متواتر انڈے دینے والی

بہترین وائٹ لیگھارن نسل

کے یک روزہ چوزے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے حاصل کریں ریٹ یکروزہ چوزے ۱۵۰ روپے سیکڑہ
تین ہفتہ کی پٹھیاں ۳۰/- روپے سیکڑہ
تین ہفتہ کے مرغے ۸۰ روپے سینکڑہ دینے

تبلیغی و عملی مجلہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

جس میں

قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دئے جاتے ہیں۔ غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے۔ جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطا صاحب ہیں

سالانہ چندہ صرف ۶ روپے (مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں

سالانہ چندہ

صرف دو روپے ۲/-

(مینیجر)

دعائے مغفرت

میری بھانجی عزیزہ امۃ السلام اہلیہ میاں عبدالغنی صاحب مرحوم انجینئر کراچی مورخہ ۲۲/۷/۷۰ کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور نہایت نیک فطرت تھیں جماعت بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں پانچ لڑکیاں اور تین لڑکے یادگار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماوے۔

(میاں محمد یعقوب انسپکٹر وقف جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب ایکٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ داؤد خیل ضلع میانوالی کا نواسی ضلع میانوالی بیمار ہیں اور اس وقت کلاب ویوی ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

عبدالعزیز شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ میانوالی

کتاب

اسلام کا اقتصادی نظام

جس میں سوشلزم، کیپٹل ازم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ کارڈ آنے پر مفت۔ پتہ صاف لکھیں۔

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ، پردہ کلاتھ، سیٹ، بستر، افرشاد دریاں۔ کھیس، اتو لئے، جائے نماز، فلوک، وغیرہ چوں ملتے ہیں۔

وسیم ٹیپسٹری ہاؤس

چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار لائلپور

ڈائبیٹیز کورس

کے متعلق ایک دوست

میرپور خاص سندھ سے مکرم برکت اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ "مجھے عرصہ تین سال سے شدید ذیابیطس کی تکلیف تھی جس پر آپ کی دوا استعمال کی اور چند دن میں ہی حیرت انگیز فائدہ ہوا ہے۔ اب میں نے انسولین کے ٹیکے لگوانے بند کر دئے ہیں" قیمت فی کورس -/۱۵ روپے علاوہ ڈاک خرچ

تیار کردہ: شاہ ایم بی بی کیمیکل سٹور رحمت بازار ربوہ

حب اکھیر امرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا مکمل کورس گیارہ تولہ -/۲۰ روپے فی تولہ -/۲ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ بالمقابل یوان محمود ربوہ

ہمدرد نسوانی (حبوب اٹھرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق سرٹیفکیٹ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس ۲۰ روپے۔

-- اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

سونے کے

-- جڑاؤ و سادہ سیٹ --

چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے نئے مالی سال کا اعلان فرما دیا ہے۔ وقف جدید کا مالی سال یکم صلح سے شروع ہوتا ہے۔ ناظمین اطفال سے درخواست ہے کہ وہ ماہ رواں کے اختتام سے قبل مجلس کے اطفال سے وعدہ جات وقف جدید حاصل کر کے دفتر وقف جدید میں بھجوا دیں۔ اور چندہ وقف جدید کی وصولی میں سیکرٹری صاحب مال مقامی جماعت سے پورا پورا تعاون فرمائیں

سیکرٹری وقف جدید
مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

نایاب سیٹ الفضل وغیرہ

الفضل ۱۹۱۳ء سے اب تک اس کے علاوہ الحکم۔ البدر (پرانا) شروع سے آخر تک قادیان کے زمانہ کا قابل فروخت ہے۔ نیز ریویو اور تشحیذ الاذہان، ابتدائی اور فرقان مصباح۔ خالد۔ تحریک جدید۔ انصار اللہ وغیرہ وغیرہ کے سیٹ موجود ہیں۔ ان قیمتی خزائن کی تڑپ رکھنے والے احباب توجہ فرمائیں۔

رابطہ معرفت منیجر الفضل

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

تمام قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ حفظ آیات کا ایک رپورٹ فوری طور پر ارسال فرماویں۔ اور آئندہ پندرہ روزہ رپورٹ باقاعدگی سے بھجواتے رہیں۔ قائدین اضلاع و علاقہ بھی اس کی نگرانی فرمائیں۔ رپورٹ میں صرف ان امور کا ذکر ہو۔

۱۔ کل تعداد خدام (۲) تعداد خدام جو یاد کر چکے ہیں (۳) تعداد خدام جو یاد کر رہے ہیں۔ لیکن مکمل نہیں کر سکے۔ (۴) تعداد خدام جو یاد نہیں کر رہے۔

(مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تریاق سلیمانی

ہیضہ، تبخیر، معدہ، ہضمی۔ اسہال اور قے کا فوری علاج

قیمت ایک روپیہ، دو روپیہ، چھ روپیہ

المنار دواخانہ گول بازار ربوہ

بواسیر کی حیرت انگیز دوا

پائلز کیور

چار طاقتور کیپسولز پر مشتمل پائلز کیور کا کورس

خونی و بادی بواسیر کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔ مسے بھی گل سڑ کر ختم ہو جاتے ہیں۔ اپریشن کروانے یا مسوں میں ٹیکے لگوانے کی بجائے پائلز کیور استعمال کر کے صرف دس روپے میں بواسیر جیسی موذی بیماری سے نجات حاصل کیجئے۔ مغربی پاکستان کے اچھے میڈیکل سٹورز سے دستیاب ہے۔ تفصیلی لٹریچر بالکل مفت۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار ربوہ

دنیا بھر میں بہترین

رشید چولہے

-- جو بلحاظ خوبصورتی، پائداری، تیل کی بچت اور اور افراط حرارت میں بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ڈیلر سے مقررہ نرخ پر طلب کریں

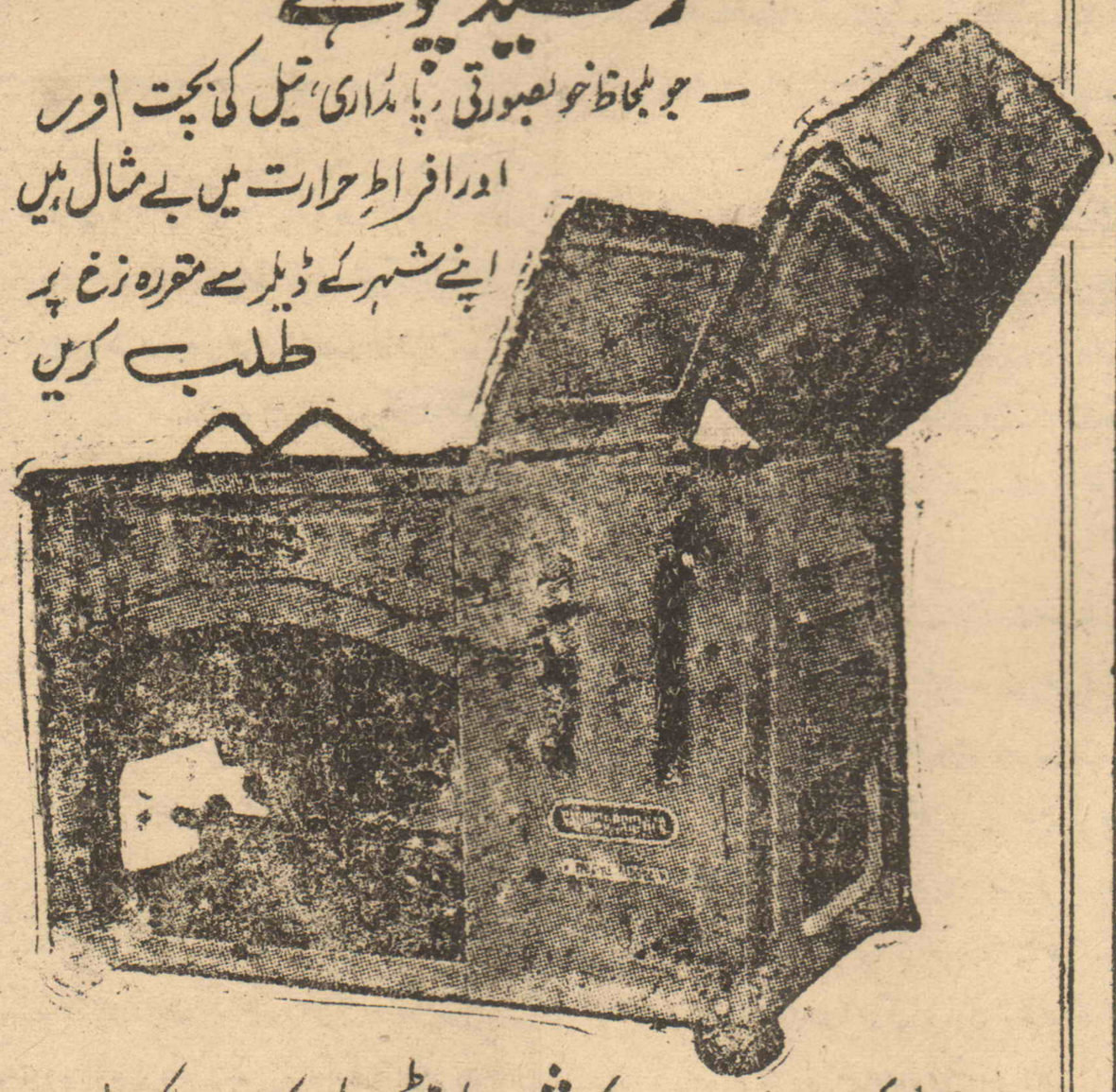

تیار کنندگان:- رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری سوکھا پن کے لئے اکسیر ہے

بے بی ٹانک

بچوں کے دست قے وغیرہ کے لئے بے نظیر ہے

بے بی ٹانک

مٹی کی عادت چھڑانے کے لئے اپنی مثال آپ ہے

بے بی ٹانک

بچوں کی دانت نکلنے کی جملہ تکالیف کے لئے لاثانی دوا ہے

بے بی ٹانک

بچوں کی نشوونما کے لئے بہترین ٹانک ہے۔

پیکنگ -/۳ -/۲۵ تفصیلی لٹریچر بالکل مفت منگوائیں

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار ربوہ

حبوب مفید اٹھرا۔ مرض اٹھرا کا کامیاب علاج۔ کورس بیس ۲۰ روپے شیشی پانچ روپے ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ فون نمبر ۳۴ گول کچہری بازار لائل پور

گزشتہ دو ہفتوں کی اہم جماعتی خبریں

۱۴ صلح تا ۲۷ صلح ۱۳۴۹ ہش

(۱) ۱۲ ماہِ صلح سے ۲۳ ماہ صلح تک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بلڈ پریشر کسی قدر زیادہ ہو جانے اور چکروں کے اثر کی وجہ سے ناساز رہی۔ ۲۴ ماہ حال سے طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ اسی طرح اس عرصہ میں حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی گردہ کے درد، بخار اور کھانسی وغیرہ سے ناساز رہی۔ اب آپ کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

(۲) ۱۶ ماہ صلح کو حضور ایدہ اللہ ناسازیٔ طبع کی وجہ سے نمازِ جمعہ پڑھانے تشریف نہ لا سکے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے نماز پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ پڑھا۔

۲۳ صلح کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سورہ توبہ کی آیات ۲۰ تا ۲۲ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ کی بہت لطیف تفسیر بیان فرمائی حضور نے واضح فرمایا کہ انسان میں رضائے الٰہی کے حصول اور اس میں درجہ بدرجہ ترقی کرتے چلے جانے کی خواہش پیدا کی گئی ہے۔ انسان خود اس کے قویٰ اور طاقتیں محدود ہیں اس کے بالمقابل رضائے الٰہی غیر محدود ہے۔ بظاہر یہ ممکن نظر نہیں آتا کہ انسان اپنے محدود قویٰ اور محدود صلاحیتوں سے کام لے کر غیر محدود رضائے الٰہی حاصل کرتا چلا جائے لیکن اگر انسان اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کر لے اور اس تعلق کو بڑھاتا چلا جائے تو وہ خدا عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ کے ماتحت اسے اپنی رضا سے نوازتا چلا جائے گا اور اس کے لئے لامتناہی ترقیات کا حصول ممکن بنا دے گا۔

(۳) حضرت فضلِ عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے محبوب مقاصد کی توسیع و تکمیل کے سلسلہ میں فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ۱۸ ماہ صلح ۱۳۴۹ ہش (مطابق ۱۸ جنوری ۱۹۷۰ء) یوم اتوار ایک نہایت اہم منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کا آغاز اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے درمیان ہوا۔ یہ منصوبہ حضرت فضلِ عمرؓ کے منشائے مبارک کے مطابق مرکزِ سلسلہ میں ایک جامع مرکزی لائبریری قائم کرنے کی غرض سے اس کے مناسب حال وسیع عمارت تعمیر کرنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجوزہ عمارت کی بنیاد میں اپنے دستِ مبارک سے اینٹیں نصب فرما کر اس اہم منصوبہ کے پہلے مرحلہ کا اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ آغاز فرمایا۔ مرکزی لائبریری کی یہ عمارت دفاتر صدر انجمن احمدیہ سے ملحق مشرقی میدان میں تعمیر کی جا رہی ہے۔

سردست لائبریری کی عمارت میں پچاس ہزار کتب کے لئے جگہ مہیا کی گئی ہے۔ دو ریڈنگ روم تجویز کئے گئے ہیں ایک اخبارات و رسائل کے مطالعہ کے واسطے اور ایک کتب کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے۔ علاوہ ازیں چھ کمرے تجویز کئے گئے ہیں جن میں ایک ایک ریسرچ سکالر بیٹھ کر ریسرچ کا کام کر سکے گا۔ دو کمرے ایسے تجویز کئے گئے ہیں کہ جن میں بیک وقت چار ریسرچ سکالرز کام کر سکیں گے۔ مائیکروفلم اور لائبریری سٹاف کے لئے بھی انتظامیہ بلاک میں علیحدہ علیحدہ کمرے تجویز کئے گئے ہیں۔ ایک انٹرنس ہال ان کے علاوہ ہوگا جو ایگزیبیشن کے کام بھی آ سکے گا۔ لائبریری کی بنیادیں اتنی گہری اور مضبوط ہوں گی کہ بعد میں ان پر مزید عمارت تعمیر ہو سکے گی۔ اور لائبریری کو حسبِ ضرورت وسیع کیا جا سکے گا۔

(۴) یہ خبر جماعت میں مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترم نواب محمد احمد خان صاحب کے دوسرے صاحبزادے مکرم محمود احمد خان صاحب کو بتاریخ ۱۶ جنوری بروز جمعۃ المبارک پہلی دختر عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی پڑپوتی نیز حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی نواسی کی لڑکی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نواسے کی لڑکی اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی کی لڑکی یعنی ان ہر سہ بزرگوں کی پڑنواسی اور محترم کرنل صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی نواسی ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا کرے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرما کر والدین، خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(۵) ۱۷ ماہ صلح ۱۳۴۹ ہش بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب کی زیرِ صدارت منعقد ہوا جس میں علی الترتیب مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا نے "کفنِ مسیح" کے موضوع پر مکرم نسیم سیفی صاحب نائب وکیل التبشیر نے "بیت المقدس کی مسجدِ اقصیٰ اور اس کی تاریخ" کے موضوع پر اور مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر سابق مبلغ مشرقی افریقہ و ماریشس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کے موضوع پر اپنے ٹھوس اور پُر مغز مقالے پیش کئے۔

محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحبؓ وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ناظرین الفضل کے لئے یہ خبر باعثِ صدمہ ہوگی کہ گزشتہ اتوار بتاریخ ۱۸ جنوری کی شب کو ایک مختصر سی بیماری کے بعد میری والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین رحمۃ اللہ علیہ اپنے محبوب حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ کی عمر وفات کے وقت قریباً ۸۷ سال تھی۔ کئی سال سے دونوں آنکھوں کی بینائی بوجہ موتیا کے اس قدر کمزور ہو گئی تھی کہ چلنے پھرنے میں دوسروں کی مدد کی ضرورت ہوتی تھی ورنہ اس کے علاوہ دل و دماغ کی ساری قوتیں اور حواس بفضلہ تعالیٰ صحت مند حالت میں تھے۔

مرحومہ ایک راسخ العقیدہ اسماعیلی خاندان میں پیدا ہوئیں جو کہ عام اسلامی طرز کی نماز کو ایک بدعت خیال کرتے ہیں اور اس کی بجائے اپنی مخصوص قسم کی عبادت پر عامل ہوتے ہیں۔ مگر بچپن میں ان کو ایک ایسی نماز اور دیگر اسلامی ارکان کی دلدادہ خاتون کی صحبت حاصل ہوئی کہ وہ باوجود ماں باپ کی مخالفت کے خود نمازِ پنجوقتہ کی گرویدہ ہو گئیں۔ ان کی اس عادت کو چھڑانے کے لئے ان کے والد نے ایک ایسے خاندان میں نہایت کم عمری میں ان کی شادی کر دی جس کے بارے میں ان کو یہ امید تھی کہ نماز کی محبت کو ان کے دل سے نکال سکیں گے۔ مگر تقدیرِ الٰہی کا یہ انوکھا کرشمہ ہوا کہ خود سیٹھ صاحب بھی بعد میں نمازِ پنجوقتہ کے علاوہ نماز تسبیح اور کثرت نوافل و تہجد میں پوری طرح مستغرق ہو گئے۔

اپنے محترم شوہر مرحوم کی طرح ان کو بھی تبلیغِ احمدیت کی ہر وقت دُھن لگی رہتی تھی اور بلا تکلف ہر قسم کی مجالس اور صحبتوں میں احمدیت کا ذکر و چرچا کرتیں۔

ان کی شخصیت میں اتنا جذب اور اندازِ گفتگو میں اتنا اخلاص تھا کہ جو کوئی ایک دفعہ مختصر سی مدت کے لئے بھی ان سے ملتا ان کا گرویدہ ہو جاتا۔ نہایت خلیق و شفیق اور ہمدرد و فیاض اور حاجتمندوں کی حسبِ مقدرت امداد کرنے والی اور دین کی خدمت اور احمدیت کی اشاعت کے لئے ہر دم جستجو کرنے والی تھیں۔

اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوارِ رحمت میں اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے بیشمار متعلقین کو صبر عطا فرماوے اور ان کی اولاد کی دینی اور دنیوی دستگیری کرے۔ آمین۔

(زینب حسن۔ ڈھاکہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴